

## 297787-ٹی شرٹ ڈیزائن کر کے ایمازوں کی شرکت سے فروخت کرنے کا حکم

سوال

میر اسوال ایمازوں کی "MERCHBYAMZON" سروس کے ذریعے تجارت کے بارے میں ہے، میں نے اس سروس میں مفت رجسٹریشن کروائی تو انہوں نے مجھ سے میری ذاتی معلومات، بیک اکاؤنٹ جو کہ ایک یورپی آن لائن بیک میں ہے طلب کیا، اس سروس کے ذریعے تجارت کا طریقہ یہ ہو گا کہ میں انہیں کوئی بھی ڈیزائن، یا تصویر، یا ٹیکسٹ ارسال کروں گا جو کہ عام طور پر انگلش زبان میں ہوتا ہے، تو یہ ڈیزائن ٹی شرٹ پر پرنٹ کر دیا جائے گا، میں ٹی شرٹ کے دستیاب رنگ بھی سلیکٹ کروں گا، اور اس کی خصوصیات لکھ دوں گا، اسی طرح قیمت فروخت بھی مجھے پہلے ہی معلوم ہو گا کہ فروخت کرنے پر مجھے لکھنا منافع ملے گا، مثلاً: اگر قیمت فروخت 19 ڈالر ہے تو اس میں مجھے 5 ڈالر فائدہ ہو گا، اور 14 ڈالر ایمازوں ویب سائٹ کے لگت کے ضمن میں ہوں گے، میں یہ بھی بتاؤں گا کہ یہ ٹی شرٹ مردانہ ہے یا زنانہ، یا لڑکوں کے لیے یا سب کے لیے ہے، پھر ویب سائٹ کی جانب سے ٹی شرٹ کی تصاویر میں خصوصیات اپنے زائرین کے لیے پیش کی جائیں گی، چنانچہ اگر کسی کو میری ڈیزائنگ پسند آتی اور اس نے ویب سائٹ کو قیمت ادا کر دی تو ویب سائٹ کی جانب سے شرٹ پر میری ڈیزائن پرنٹ کر کے مکمل تیاری کے بعد صارف کو بذریعہ ڈال ارسال کر دی جائے گی، ساتھ میں صارف کو یہ بھی اختیار دیا جائے گا کہ اگر شرٹ پسند نہ آئے تو واپس بھی ہو سکتی ہے، اس طرح میرے اس ماہ کا منافع آنڈہ ماہ میرے بیک اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے گا۔

تو میر اسوال یہ ہے کہ اس ویب سائٹ کے ذریعے تجارت اور منافع کا نہ پر کوئی شرعی قباحت تو نہیں؟ اور اگر میری مختصر بازو والی شرٹ کو کسی عورت یا لڑکی نے خرید تو مجھے نہیں معلوم کہ اب وہ اس شرٹ کو گھر میں پہنچتی ہے یا گھر سے باہر؟ تو یہاں پر کوئی شرعی قباحت ہے؟

پسندیدہ جواب

ٹی شرٹ پر پرنٹ کیے جانے والے ڈیزائن یا انگلش کتابت یا تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، نیز اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ اگر شرٹ فروخت ہوئی تو آپ کو قیمت کے مخصوص تناسب سے منافع ملے گا اور اگر فروخت نہ ہوئی تو آپ کو کچھ نہیں ملے گا، اسے کاروباری شرکت کہتے ہیں، آپ نے ڈیزائن دیا اور ایمازوں نے آپ کے ڈیزائن کی مارکینگ کی ہے، اس لیے یہاں شرط یہ ہو گی کہ آپ کو قیمت فروخت میں سے مخصوص تناسب میں منافع ملے نہ کہ مخصوص رقم ملے۔

چانچہ ابن قدامہ رحمہ اللہ "المغنى" (28/5) میں کہتے ہیں:

"شرکا لے تجارت میں سے کسی ایک کے لیے بھی یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے لیے مخصوص رقم مختص کر لے، یعنی مطلب یہ ہے کہ جب کوئی بھی شرکی تجارت اپنے لیے رقم مختص کر لے، یا اپنے حصے کے ساتھ اضافی رقم بھی طلب کرے یعنی کہ مجھے میرے فلاں فیصد منافع کے ساتھ اتنی رقم اضافی چاہیے تو شرکت شرعی طور پر کالعدم ہو جائے گی۔

ابن المنذر رحمہ اللہ کہتے ہیں: "بھیں جتنے بھی اہل علم افراد کا علم ہے سب کے ہاں کاروباری شرکت اور مضاربہ اس وقت بالطل ہو جائے گا جب کوئی بھی شرک اپنے لیے رقم مختص کر لے۔" ختم شد

اگر شرٹ کی قیمت فروخت متعین ہو مثلاً: 20 ڈالر اور آپ اس میں سے اپنے لیے 5 ڈالر مختص کر لیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ یہ بھی 20 کا پوچھائی حصہ ہے، جو کہ 25 فیصد تناسب ہے۔

یہاں منوع صورت اس وقت بینے کی جب دو شرکاء تجارت میں سے ایک اپنے لیے رقم مختص کر لے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ چیز کتنے معاوضے میں فروخت ہو گی، یا یہ ممکن ہی نہ ہو کہ چیز کو کسی مخصوص قیمت پر فروخت کیا جائے۔

تاہم اگر آپ کا معابدہ یہ ہو کہ آپ نے ڈیزاں کا معاوضہ لینا ہے چاہے شرٹ فروخت ہو یا نہ ہو، تو یہ بھی صحیح ہو گا اور یہ صرف ڈیزاں کی فروخت ہو گی، تو ایسی صورت میں یہ بات ضروری ہے کہ جس وقت ایمازوں کو ڈیزاں فروخت کیا جائے تو ڈیزاں معلوم ہونا چاہیے، اس کے بعد کہنی اس ڈیزاں سے فائدہ اٹھائے یا نہ اٹھائے اس کا آپ سے کوئی تعلق نہ ہو گا۔

ڈیزاں بنانا کر دینے، یا ڈیزاں فروخت کرنے کے لیے کاروباری شرکت میں درج ذیل شرائط ہوں گی :

تصویر یا کتابت شرعی طور پر جائز ہو، تصویر یا کتابت کو کسی گناہ کے لیے معاون نہ بنایا جائے، اس لیے آپ عورتوں اور لڑکیوں کی شرطیں تیار نہ کریں؛ کیونکہ یہ عام طور پر بے پردازی کے لیے ہی استعمال کی جاتی ہیں۔

لیکن اگر آپ نے مردوں اور لڑکوں کے لیے شرٹ بنائی اور پھر بھی کوئی لڑکی اسے استعمال کرتی ہے تو اس میں آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

واللہ اعلم